نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرنا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3063

تاریخ اجراء: 06 ربیع الاول 1446ھ / 11 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا نماز کی قراءت میں آیۃ الکرسی پڑھ سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! پڑھ سکتے ہیں۔ اس بارے میں تفصیل یہ ہے کہ:

سنن و نوافل اور واجب نماز کی تمام رکعتوں اور فرائض کی پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ کے بعد کم از کم تین چھوٹی آیات یا ایک یا دو ایسی بڑی آیات جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہوں، پڑھنا واجب ہے۔ علامہ شامی علیہ الرحمہ نے حروف کے اعتبار سے اس کی مقدار 30 حروف بیان کی اور اعلی حضرت علیہ الرحمۃ نے حروف کے اعتبار سے اس کی مقدار 25 حروف بیان کی اور یہی مختار ہے، البتہ اعلی حضرت علیہ الرحمہ نے علامہ شامی علیہ الرحمہ کے قول کے مطابق قراءت کرنے کو بہتر قرار دیا۔ یعنی اگر کوئی شخص فاتحہ کے بعد ایک یا دو آیات ایسی پڑھ لے جن کی مقدار 25 حروف کے برابر ہو تو اس کا واجب ادا ہو جائے گا۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ وہ ایسی آیات کا انتخاب کرے جن میں 30 حروف ہوں۔ اور آیت الکرسی میں حروف 30 سے زائد ہیں، لہذا صورتِ مسئولہ میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی پڑھنے سے دونوں اقوال کے اعتبار سے قراءت کا واجب ادا ہو جائے گا۔

سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بڑی آیت، جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو، پڑھنے سے واجب ادا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ تنویر الابصار و در مختار میں ہے: "وضم اقصر سورۃ کالکوثر او ماقام مقامھا، ھو ثلاث آیات قصار نحو "ثم نظر، ثم عبس و بسر، ثم ادبر واستکبر" وکذا لو کانت الآیۃ او الآیتان تعدل ثلاثا قصارا" ترجمہ: (نماز کے واجبات میں سے ایک واجب فاتحہ کے ساتھ) سب سے چھوٹی سورت کا ملانا ہے، جیسا کہ سورۂ کوثر یا جو اس کے قائم مقام ہو اور وہ (قائم مقام) تین چھوٹی آیات ہیں، جیسے "ثم نظر، ثم عبس و بسر، ثم ادبر واستکبر" اور اسی

طرح اگر ایک آیت یا دو آیتیں، جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہوں۔(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، ج 1، ص 458، دار الفکر، بیروت)

ایک بڑی آیت کی مقدار کے بارے میں علامہ شامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:"لم أر من قدر ادنیٰ ما یکفی بحد مقدر من الآیۃ الطویلۃ۔۔۔لکن التعلیل الاخیر ربما یفید اعتبار العدد فی الکلمات او الحروف، ویفید قولھم: لو قرأ آیۃ تعدل اقصر سورۃ جاز وفی بعض العبارات تعدل ثلاثا قصارا: ای کقولہ تعالیٰ "ثم نظر، ثم عبس و بسر، ثم ادبروا استکبر" وقدرھا من حیث الکلمات عشر ومن حیث الحروف ثلاثون، ملخصا" ترجمہ: بڑی آیت کی مقدار کی حد میں جو (نماز کے وجوب کے لیے) کافی ہے، اس کی کسی نے ادنی مقدار مقرر کی ہو، ایسا میں نے نہیں دیکھا۔۔۔ لیکن آخری (بیان کردہ) علت، کلمات اور حروف میں تعداد کے معتبر ہونے کا فائدہ دے رہی ہے اور فقہاء کا یہ قول "اگر کسی نے ایسی ایک آیت پڑھی، جو سب سے چھوٹی سورت کے برابر ہو، نماز جائز ہے" اور بعض عبارات میں ہے کہ وہ بڑی آیت چھوٹی تین (آیات) کے برابر ہو یعنی جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:﴿ثم نظر، ثم عبس و بسر، ثم ادبروا استکبر﴾ اور اس کی مقدار کلمات کے اعتبار سے دس کلمے بنتے ہیں اور حروف کے اعتبار سے تعداد، تیس حروف ہے۔" (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج 1، ص 538، 537، دار الفکر، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن جد الممتار میں ان سے بھی چھوٹی آیات ثابت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:"اقول: بلیٰ! فقولہ تعالیٰ: "قم فانذر، و ربك فکبر، وثیابك فطھر" ثمانیۃ و عشرون حرفا مقروءا او خمسۃ وعشرون مکتوبا وقولہ تعالیٰ:" والفجر، ولیال عشر، والشفع والوتر" خمسۃ وعشرون حرفا والمکتوب ستۃ وعشرون، فاذن ینبغی ادارۃ الحکم علیٰ خمسۃ وعشرین حرفا سواء اریدت المقروءات کما ھو الالیق او المکتوبات" ترجمہ: میں کہتا ہوں: کیوں نہیں (علامہ شامی کی بیان کردہ آیات سے چھوٹی آیات بھی موجود ہیں) اللہ پاک کا فرمان:" قم فانذر، وربک فکبر، وثیابک فطھر" پڑھے جانے والے اٹھائیس حروف ہیں اور لکھے جانے والے پچیس حروف ہیں اور اللہ پاک کا یہ فرمان:" والفجر، و لیال عشر، والشفع والوتر" پچیس حروف ہیں اور لکھے جانے والے چھبیس حروف ہیں، تو اب حکم کا مدار پچیس حروف پر ہونا، مناسب ہے، چاہے پڑھے جانے والے حروف مراد ہوں، جیسا کہ یہی زیادہ لائق ہے، یا لکھے جانے والے حروف ہوں۔(جد الممتار، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلوۃ، ج 3، ص 153، مکتبۃ المدینہ)

بہتر علامہ شامی علیہ الرحمہ کے تیس حروف والے قول کے مطابق ہی قراءت کرنا ہے، جیسا کہ امامِ اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: "یوں سولھویں رکعت میں یہ دونوں آیتیں واقع ہوں گی: "فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ، ذَوَاتَآ اَفۡنَانٍ" بہتر یہ ہے کہ ان کے ساتھ ایک آیت اور ملائی جائے، کہ ان میں صرف ستائیس حرف ہیں اور ردالمحتار میں کم از کم تیس حرف درکار بتائے۔ وان کان فیہ کلام بیناہ علی ھامشہ مع ان المقروات فیھما ثلثون (اگرچہ اس میں کلام ہے۔، جیسے ہم نے حاشیہ ردالمحتار میں تحریر کیا ہے، علاوہ ازیں ان آیات میں مقروات تیس ہیں۔)" (فتاوی رضویہ، ج6، ص349،348، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فتاوی رضویہ میں لکھتے ہیں: "**جبکہ صرف آیۃ الکرسی ہی پڑھی ہو اور جب کوئی لفظ چھوٹ گیا آیت پوری نہ ہوئی، مذہب راجح میں بے فساد معنی فسادِ نماز نہیں، اور واجب بھی ادا ہو جائے گا جبکہ باقی تین آیت کی قدر ہو۔**" (فتاوی رضویہ، ج14، ص375، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net